

مختصر
علم
حدیث

ایک ایسا نایاب
کتابچہ جس میں
بنیادی حدیث کا
علم بتایا گیا ہے



مترتب: **ابوصائم نعیم**
(سعودی عرب)



﴿عرض ناشر﴾

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ہم اللہ کے شکر گزار ہیں کہ ہمیں "مختصر علم حدیث" کے اس نسخے کو آپ تک پہنچانے کی توفیق ملی۔ یہ کتاب حدیث کے علم کو سادہ اور مختصر انداز میں پیش کرتی ہے تاکہ قارئین آسانی سے نبوی ﷺ احادیث کو سمجھ سکیں اور ان سے استفادہ کر سکیں۔ ہماری کوشش ہے کہ یہ کتاب علم حدیث کے بنیادی اصولوں کو واضح کرے اور قارئین کو احادیث کی اہمیت اور ان کے صحیح مفہوم سے روشناس کرائے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی رضا کے مطابق علم و عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

والسلام
[ابو صائم نعیم]

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

﴿حدیث کی بنیادی اقسام﴾

قولی:

وہ حدیث جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان مذکور ہو

فعلی:

وہ حدیث جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فعل مذکور ہو

تقریری:

وہ حدیث جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا کسی بات پر خاموش رہنا مذکور ہو۔

شمائل نبوی:

وہ احادیث جن میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے

عادات و اخلاق یا بدنی اوصاف مذکور ہوں۔

(نوٹ: کسی حدیث کی اصل عبارت ”متن“

کہلاتی ہے۔ متن ”سے“ پہلے، راویوں کے سلسلے

کو ”سند“ کہتے ہیں۔ ”سند“ کا کوئی راوی حذف نہ

ہو تو وہ ”متصل“ ورنہ ”منقطع“ ہوتی ہے)۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

﴿نسبت کے اعتبار سے حدیث کی اقسام﴾

قدسی، مرفوع، موقوف، مقطوع

قدسی:

اللہ تعالیٰ کا وہ فرمان جسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے
اللہ تعالیٰ سے روایت کیا ہو، راویوں کے ذریعے سے ہم
تک پہنچا ہو اور قرآن مجید میں موجود نہ ہو۔

حدیث قدسی کی ایک اور تعریف: حدیث

قدسی وہ حدیث ہے جس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
ارشاد فرمائیں: اللہ ”تعالیٰ نے فرمایا“ ہے۔

مرفوع:

وہ حدیث جس میں کسی قول، فعل یا تقریر کو رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب کیا گیا ہو

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

(نسبت کے اعتبار سے حدیث کی اقسام)

قدسی، مرفوع، موقوف، مقطوع

موقوف:

وہ حدیث جس میں کسی قول، فعل یا تقریر کو صحابی کی طرف منسوب کیا گیا ہو۔

مقطوع:

وہ حدیث جس میں کسی قول یا فعل کو تابعی یا تبع تابعی کی طرف منسوب کیا گیا ہو۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

﴿راویوں کی تعداد کے اعتبار سے حدیث کی اقسام﴾

متواتر، خبر واحد، مشہور، مستفیض، عزیز، غریب

متواتر:

وہ حدیث جس میں تواتر کی چار شرطیں پائی جائیں:

(ا) اسے راویوں کی بڑی تعداد روایت کرے۔

(ب) انسانی عقل و عادت ان کے جھوٹا ہونے کو محال سمجھے۔

(ج) یہ کثرت عہد نبوت سے لے کر صاحب کتاب

محدث کے زمانے تک سند کے ہر طبقے میں پائی جائے۔

(د) حدیث کا تعلق انسانی مشاہدے یا سماعت سے ہو۔

نوٹ: راویوں کی جماعت جس نے ایک استاد یا زیادہ اساتذہ

سے حدیث کا سماع کیا ہو، ”طبقہ“ کہلاتی ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

﴿راویوں کی تعداد کے اعتبار سے حدیث کی اقسام﴾

خبر واحد:

وہ حدیث جس میں متواتر حدیث کی شرطیں جمع نہ ہوں۔

خبر واحد کی چار قسمیں ہیں:

① مشہور ② مستفیض ③ عزیز ④ غریب

مشہور:

وہ حدیث جس کے راویوں کی تعداد ہر طبقے میں دو سے زیادہ ہو مگر یکساں نہ ہو، مثلاً کسی طبقے میں تین، کسی میں چار اور کسی میں پانچ راوی اسے بیان کرتے ہوں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

﴿راویوں کی تعداد کے اعتبار سے حدیث کی اقسام﴾

مشہور حدیث کی ایک اور تعریف: مشہور حدیث: اس حدیث کو کہتے ہیں جسے روایت کرنے والے راوی ہر طبقہ میں کم از کم تین ہوں۔ تین سے زیادہ رواۃ والی حدیث کو بھی مشہور ہی کہتے ہیں جب تک وہ تواتر کی حد کو نہ پہنچے۔

تنبیہ: خبر کا مشہور ہونا اس کی صحت کی دلیل نہیں ہے۔ بسا اوقات جھوٹی خبریں بھی مشہور ہوتی ہیں۔

تنبیہ ثانی: عام طور پر مشہور روایت ایسی روایت کو سمجھا جاتا ہے جسے اکثر لوگ جانتے ہوں مثلاً: علم حاصل کرو خواہ تمہیں چین جانا پڑے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

﴿راویوں کی تعداد کے اعتبار سے حدیث کی اقسام﴾

مستفیض:

وہ حدیث جس کے راوی ہر طبقے میں دو سے زیادہ اور یکساں تعداد میں ہوں یا سند کے اول و آخر میں ان کی تعداد یکساں ہو۔

عزیز:

وہ حدیث جس کے راوی کسی طبقے میں صرف دو ہوں

غریب:

وہ حدیث جسے بیان کرنے والا کسی زمانے میں صرف ایک راوی ہو۔ اگر وہ صحابی یا تابعی ہے تو اسے (غریب مطلق) کہیں گے اور اگر کوئی اور راوی ہے تو اسے (غریب نسبی) کہیں گے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

﴿راویوں کی تعداد کے اعتبار سے حدیث کی اقسام﴾

نوٹ: مذکورہ بالا اقسام میں سے متواتر حدیث علم الیقین کی حد تک سچی ہوتی ہے۔ باقی اقسام مقبول یا مردود ہو سکتی ہیں۔

غریب حدیث کی ایک اور تعریف: غریب حدیث وہ ہوتی ہے جس کی سند کے کسی طبقہ میں صرف ایک راوی رہ جائے۔

تنبیہ: عموماً لوگ غریب روایت کو ضعیف سمجھتے ہیں، جبکہ ایسا نہیں ہے بلکہ غریب روایات صحیح بھی ہوتی ہیں اور ضعیف بھی۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

﴿قبول ورد کے اعتبار سے حدیث کی اقسام﴾

مقبول: وہ حدیث جو واجب العمل ہو۔

مردود: وہ حدیث جو مقبول نہ ہو۔

مقبول حدیث کی اقسام و درجات (شرائط قبولیت کے اعتبار سے)

صحیح لذاتہ:

وہ حدیث جس میں صحت کی پانچ شرطیں پائی جائیں:

(ا) اس کی سند متصل ہو، یعنی ہر راوی نے اسے اپنے استاد سے اخذ کیا ہو۔

(ب) اس کا ہر راوی عادل ہو، یعنی کبیرہ گناہوں سے بچتا ہو، صغیرہ گناہوں پر اصرار نہ کرتا ہو، شائستہ طبیعت کا مالک اور بااخلاق ہو۔ وہ کامل الضبط ہو، یعنی حدیث کو تحریر یا حافظے کے ذریعے سے کماحقہ محفوظ کرے اور آگے پہنچائے۔

(و) وہ حدیث شاذ نہ ہو۔

(ھ) معلول نہ ہو۔

شاذ اور معلول کی وضاحت آگے آ رہی ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

﴿قبول ورد کے اعتبار سے حدیث کی اقسام﴾

صحیح لغیرہ:

جب حسن حدیث کی ایک سے زائد سندیں ہوں تو وہ حسن کے درجے سے ترقی کر کے صحیح کے درجے تک پہنچ جاتی ہے۔ اسے صحیح ”لغیرہ“ کہتے ہیں کیونکہ وہ اپنے غیر (دوسری سندوں) کی وجہ سے درجہ صحت کو پہنچی

حسن لذاتہ:

وہ حدیث جس کے بعض راوی صحیح حدیث کے راویوں کی نسبت: خفیف» «الضبط ہلکے ”ضبط“ والے ہوں، باقی شرطیں وہی ہوں۔

حسن لغیرہ:

وہ حدیث جس کی متعدد سندیں ہوں ہر سند میں معمولی ضعف ہو مگر متعدد سندوں سے اس ضعف کی تلافی ہو جائے تو وہ حسن ”لغیرہ“ کے درجہ کو پہنچ جاتی ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

(صحیح حدیث کی اقسام و درجات)
کتب حدیث میں پائے جانے کے اعتبار سے

متفق علیہ:

وہ حدیث جو صحیح بخاری اور صحیح مسلم دونوں میں پائی
جائے متفق علیہ کہلاتی ہے اور صحت کے سب سے اعلیٰ
درجہ پر ہوتی ہے۔
افراد بخاری:

ہر وہ حدیث جو صحیح بخاری میں پائی جائے، صحیح مسلم میں
نہ پائی جائے۔
افراد مسلم:

ہر وہ حدیث جو صحیح مسلم میں پائی جائے، صحیح بخاری میں
نہ پائی جائے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

﴿ صحیح حدیث کی اقسام و درجات ﴾
کتب حدیث میں پائے جانے کے اعتبار سے

صحیح علی شرطہما:

وہ حدیث جو صحیح بخاری و صحیح مسلم دونوں میں نہ پائی جائے لیکن دونوں ائمہ کی شرائط کے مطابق صحیح ہو۔

صحیح علی شرط البخاری:

وہ حدیث جو امام بخاری کی شرائط کے مطابق صحیح ہو مگر صحیح بخاری میں موجود نہ ہو۔

صحیح علی شرط مسلم:

وہ حدیث جو امام مسلم کی شرائط کے مطابق صحیح ہو مگر صحیح مسلم میں موجود نہ ہو۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

(صحیح حدیث کی اقسام و درجات)
کتب حدیث میں پائے جانے کے اعتبار سے

صحیح علی شرط غیرہما:

وہ حدیث جو امام بخاری و امام مسلم کے علاوہ دیگر
محدثین کی شرائط کے مطابق صحیح ہو۔



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

﴿مردود حدیث کی اقسام انقطاع سند کی وجہ سے﴾

معلق:

وہ حدیث جس کی سند کا ابتدائی حصہ یا ساری سند ہی
(عمداً) حذف کر دی گئی ہو

معلق کی ایک اور تعریف: معلق روایت اسے کہتے ہیں
جس میں مصنف سند کے آغاز سے کچھ راوی ذکر نہ
کرے بلکہ سند درمیان سے یا آخر سے بیان کرنا شروع
کرے یا دوسرے لفظوں میں جس روایت کی سند کے
شروع سے کچھ راویوں کو حذف کر دیا جائے۔

مرسل:

وہ حدیث جسے تابعی بلا واسطہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
سے بیان کرے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

﴿مردود حدیث کی اقسام انقطاع سند کی وجہ سے﴾

مرسل کی ایک اور تعریف: مرسل حدیث اسے کہتے ہیں جس میں تابعی ڈائریکٹ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرے یعنی صحابی کا واسطہ ذکر نہ کرے

معضل:

وہ حدیث جس کی سند کے درمیان سے دو یا دو سے زیادہ راوی اکٹھے حذف ہوں۔

منقطع:

وہ حدیث جس کی سند کے درمیان سے ایک یا ایک سے زائد راوی مختلف مقامات سے حذف ہوں

﴿مردود حدیث کی اقسام انقطاع سند کی وجہ سے﴾

مدلس:

وہ حدیث جس کا راوی کسی وجہ سے اپنے استاد یا استاد کے استاد کا نام (یا تعارف) چھپائے لیکن سننے والوں کو یہ تاثر دے کہ میں نے ایسا نہیں کیا، سند متصل ہی ہے، حالانکہ اس سند میں راویوں کی ملاقات اور سماع تو ثابت ہوتا ہے مگر متعلقہ روایت کا سماع نہیں ہوتا۔

مرسل خفی:

وہ حدیث جس کا راوی اپنے ایسے ہم عصر سے روایت کرے جس سے اس کی ملاقات ثابت نہ ہو۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

﴿مردود حدیث کی اقسام انقطاع سند کی وجہ سے﴾

معلول یا معل:

وہ حدیث جو بظاہر (مقبول) معلوم ہوتی ہو لیکن اس میں ایسی پوشیدہ علت یا عیب پایا جائے جو اسے (غیر مقبول) بنا دے۔ ان عیوب و علل کا پتہ چلانا ماہرین فن ہی کا کام ہے۔ ہر شخص کے بس کی بات نہیں۔



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

﴿مردود حدیث کی اقسام راوی کے عادل
نہ ہونے کی وجہ سے﴾

روایۃ المبتدع:

وہ حدیث جس کا راوی بدعت مکفرہ کا قائل و فاعل ہو
لیکن اگر راوی کی بدعت، مکفرہ نہ ہو اور وہ عادل و ضابط
بھی ہو تو پھر اس کی روایت معتبر ہو گی یاد رہے بدعت
مکفرہ (کافر بنانے والی بدعت) سے ارتداد لازم آتا ہے۔

روایۃ الفاسق:

وہ حدیث جس کا راوی کبیرہ گناہوں کا مرتکب ہو لیکن
حد کفر کو نہ پہنچے۔

متروک:

وہ حدیث جس کا راوی عام بول چال میں جھوٹ بولتا ہو
اور محدثین نے اس کی روایت کو قبول کرنے سے انکار کر
دیا ہو۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

(مردود حدیث کی اقسام راوی کے عادل
نہ ہونے کی وجہ سے:

موضوع:

وہ حدیث جس کے راوی نے کسی موقع پر حدیث کے
معاملہ میں جھوٹ بولا ہو، ایسے راوی کی ہر روایت کو
موضوع (من گھڑت) کہتے ہیں۔



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

﴿مردود حدیث کی اقسام راوی کے ضابطہ﴾
نہ ہونے کی وجہ سے

مصحف:

وہ حدیث جس کے کسی لفظ کی ظاہری شکل تو درست ہو مگر نقطوں، حرکات یا سکون وغیرہ کے بدلنے سے اس کا تلفظ بدل گیا ہو۔

مقلوب:

وہ حدیث جس کے الفاظ میں راوی کی بھول سے تقدیم و تاخیر واقع ہو گئی ہو یا سند میں ایک راوی کی جگہ دوسرا راوی رکھا گیا ہو۔

مدرج:

وہ حدیث جس میں کسی جگہ راوی کا اپنا کلام عمداً یا سہواً درج ہو جائے اور اس پر الفاظ حدیث ہونے کا شبہ ہوتا

ہو۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

﴿مردود حدیث کی اقسام راوی کے ضابطہ
نہ ہونے کی وجہ سے﴾

المزید فی متصل الاسانید:

جب دو راوی ایک ہی سند بیان کریں، ان میں ایک ثقہ اور دوسرا زیادہ ثقہ ہو۔ اگر ثقہ راوی اس سند میں ایک راوی کا اضافہ بیان کرے تو اس کی روایت کو (مزید فی متصل الاسانید) کہتے ہیں۔

شاذ:

وہ حدیث جس کا راوی مقبول (ثقہ یا صدوق) ہو اور بیان حدیث میں اپنے سے زیادہ ثقہ یا اپنے جیسے بہت سے ثقہ راویوں کی مخالفت کرے (شاذ کے بالمقابل حدیث کو محفوظ کہتے ہیں)۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

﴿مردود حدیث کی اقسام راوی کے ضابطہ﴾
نہ ہونے کی وجہ سے

منکر:

وہ حدیث جس کا راوی ضعیف ہو اور بیان حدیث میں
ایک یا زیادہ ثقہ راویوں کی مخالفت کرے (منکر کے
بالمقابل حدیث کو معروف کہتے ہیں)۔

روایۃ سی الحفظ:

وہ حدیث جس کا راوی (سی الحفظ) یعنی پیدائشی طور پر
کمزور حافظے والا ہو۔

روایۃ کثیر الغفلة:

وہ حدیث جس کا راوی شدید غفلت یا کثیر غلطیوں کا
مرتکب ہو۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

﴿مردود حدیث کی اقسام راوی کے ضابطہ﴾
نہ ہونے کی وجہ سے

روایۃ فاحش الغلط:

وہ حدیث جس کے راوی سے فاحش قسم کی غلطیاں سرزد ہوں۔

رویۃ المختلط:

وہ حدیث جس کا راوی بڑھاپے یا کسی حادثے کی وجہ سے یادداشت کھو بیٹھے یا اس کی تحریر کردہ احادیث ضائع ہو جائیں۔

مضطرب:

وہ حدیث جس کی سند یا متن میں راویوں کا ایسا اختلاف واقع ہو جو حل نہ ہو سکے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

﴿مردود حدیث کی اقسام راوی کے مجہول
ہونے کی وجہ سے﴾

روایۃ مجہول العین:

وہ حدیث جس کا راوی (مجہول العین) ہو، یعنی اس کے متعلق ائمہ فن کا کوئی ایسا تبصرہ نہ ملتا ہو جس سے اس کے ثقہ یا ضعیف ہونے کا پتہ چل سکے اور اس سے روایت کرنے والا بھی صرف ایک ہی شاگرد ہو جس کے باعث اس کی شخصیت مجہول ٹھہرتی ہو۔

روایۃ مجہول الحال:

وہ حدیث جس کا راوی (مجہول الحال) ہو، یعنی اس کے متعلق ائمہ فن کا کوئی تبصرہ نہ ملتا ہو اور اس روایت کرنے والے کل دو آدمی ہوں جس کے باعث اس کی شخصیت معلوم اور حالت مجہول ٹھہرتی ہو۔ ایسے راوی کو (مستور) بھی کہتے ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

﴿مردود حدیث کی اقسام راوی کے مجہول
ہونے کی وجہ سے﴾

مبہم:

وہ حدیث جس کی سند میں کسی راوی کے نام کی
صراحت نہ ہو۔

﴿حرف آخر﴾

الحمد لله، جس نے ہمیں علم حدیث کی برکت سے نوازا اور اپنی رحمت سے ہمیں دین کے علوم سیکھنے کی توفیق عطا فرمائی۔ یا اللہ! ہمیں اس علم کے ذریعے تیری رضا اور خوشنودی حاصل کرنے کی توفیق عطا فرما۔ ہمیں علم حدیث کے فہم و عمل میں اخلاص عطا فرما اور اسے ہمارے لیے دنیا و آخرت میں نجات کا ذریعہ بنا دے۔ یا رب العالمین! ہمیں اپنے نبی کریم ﷺ کی سنت پر عمل کرنے کی توفیق دے اور ہماری کوتاہیوں کو معاف فرما۔ ہمارے علم کو نافع اور ہمارے عمل کو مقبول بنا۔ آمین، یا رب العالمین۔

وَأَخِرُ دَعْوَاهُمْ أَنْ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

طالب علم